

43146 - ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں زکاۃ منتقل کی جاسکتی ہے؟

سوال

سوال: کیا کسی دوسرے ملک میں زکاۃ پہنچائی جاسکتی ہے؟ مثلاً فلسطین، حالانکہ میرے اپنے ملک میں فقراء پائے جاتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

دائمى فتوى كميٹى كے فتاوى جات (10/9) ميں ہے كہ:

زكاۃ ان لوگوں كى دى جائے كى جن كے بارے ميں اللہ تعالى نے فرمايا:
إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسْكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ صدقات تو صرف فقيروں ، مسكينوں ، ان پر مقرر عاملوں كے ليے ہيں اور ان كے ليے جن كے دلوں ميں الفت ڈالنى مقصود ہو ، اور گردنيں چھڑانے ميں اور تاوان بھرنے والوں ميں اور اللہ كے راستے ميں اور مسافروں پر (خرچ كرنے كے ليے ہے)۔ يہ اللہ كى طرف سے ايک فريضہ ہے اور اللہ سب كچھ جاننے والا، كمال حكمت والا ہے۔ [التوبة : 60] چنانچہ زكاۃ اسى كو دى جائے كى جس كے بارے ميں ظاہرى طور پر مسلمان ہونا ثابت ہو جائے؛ كيونكہ آپ صلى اللہ عليہ وسلم نے معاذ بن جبل رضى اللہ عنہ كو يمن بھيجتے ہوئے فرمايا تھا: (انہيں بتلانا كہ اللہ تعالى نے ان پر زكاۃ فرض كى ہے جو تمہارے [مسلمان] امير لوگوں سے ليكر غريب [مسلمان] لوگوں ميں تقسيم كى جائى كى) اور جس فقير يا مسكين كو زكاۃ دى جائے وہ جتنا زيادہ متقى اور پرہيز گار ہو وہ ديگر فقراء اور مساكين كے مقابلے ميں اتنا ہى زيادہ حقدار ہوگا۔

مذكورہ بالا حديث كى رو سے اصول يہى ہے كہ كہ زكاۃ اسى علاقے ميں تقسيم كى جائے كى جہاں سے زكاۃ اكنھى كى گئى ہے، اور اكر كسى دوسرے ملك ميں زيادہ غربت يا اُس ملك ميں زكاۃ دينے والے كے محتاج رشتہ دار رہتے ہوں يا اسكے علاوہ كسى اور وجہ كے باعث زكاۃ منتقل كرنے كى كوئى ضرورت آن پڑے تو زكاۃ منتقل كى جاسكتى ہے۔

واللہ اعلم.